38037 ـ كيا عورت بھى مكمل آخرى عشره اعتكاف كرسكتى ہے ؟

سوال

ميں ايک نئي مسلمان لڑكى ہوں اورعورت كے اعتكاف كے بارہ ميں سوال كرنا چاہتى ہوں ، كيا اگر مسجد ميں عورتوں كے ليے مخصوص جگہ ہو توعورت اعتكاف كر سكتى ہے ؟
اوراگر عورتوں كےليے اعتكاف كرنا جائز ہے تو ان كے ليے كتنے دن تك اعتكاف كرنا ممكن ہے تين دن يا پانچ يا سات دن يا پھر مكمل آخرى عشره ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اس اللہ وحدہ لاشريک كا شكراورتعريف ہے جس نے آپ كو اسلام قبول كرنے كى ہدايت نصيب فرمائي ، ہم اللہ تعالى سے دعا گوہيں كہ وہ آپ كے ايمان اورہدايت ميں اضافہ فرمائے ۔

جى ہاں عورت كے ليے مسجدميں اعتكاف كرنا جائز ہے ، بلكہ مردوں اورعورتوں كے ليے سنت بھى يہى ہے كہ وہ مسجد ميں ہى اعتكاف كريں ۔

آپ مزيدتفصيل كے ليے سوال نمبر (37698) كے جواب كا بھى مطالعہ كريں ۔

افضل تويہى ہے كہ رمضان كا مكمل آخرى عشره اعتكاف كيا جائے ، كيونكہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے بھى ايسا ہى كيا تھا اورازواج مطہرات اورباقى صحابہ كرام سے بھى يہى عمل ثابت ہے ۔

عائشہ رضي اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ :

نبى اكرم صلى اللہ عليہ وسلم اپنى زندگي كے آخر تك رمضان المبارک كے مكمل آخرى عشره كا اعتكاف كرتے رہے ، پھر ان كے بعد نبى صلى اللہ عليہ وسلم كى ازواج مطہرات بھى اعتكاف كرتى رہيں ۔

صحيح بخارى حديث نمبر (2026) صحيح مسلم حديث نمبر (1172)

جب كوئي مسلمان شخص پورا عشره اعتكاف نہ كرسكے تواس كےليے جائز ہے كہ اس كے ليے جتنے ايام بھى ميسر ہوں اعتكاف كرے ، دو دن يا تين يا اس سے بھى زيادہ دن چاہے ايک ہى رات كا اعتكاف كرے يہ سب جائز ہے ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

مسجد میں اللہ تعالی کی اطاعت کے لیے رکنے کو اعتکاف کہا جاتا ہے ، چاہ وہ زیادہ مدت کے لیے ہو یا کم مدت کے لیے ، کیونکہ میرے علم کے مطابق اس کے بارہ میں کوئي حدیث وارد نہیں ، جس میں ایک یا دو دن یا اس سے زیادہ کی تحدید کی گئي ہو ۔ ا ھ

دیکھیں : فتاوی الشیح ابن باز رحمہ اللہ تعالی (15 / 441) ۔

واللہ اعلم .